سوال

(30) عیسیٰ کا معجزہ پر ایک سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسیٰ کا معجزہ تھا کہ مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ اب سوال یہ ہے کہ جب مردے جی اٹھتے ہوں گے۔ تو ان سے حالات موت و بابت عذاب و ثواب قبر ضرور دریافت کئے جاتے ہوں گے۔ تو اگر مردوں نے کچھ اظہار کیا ہو تو بہ اسناد صحیح اطلاع کریں۔ اور اگر اظہار نہ کیا ہو تو کیا ممکن ہے۔ کہ اظہار کرسکتے ہوں۔ یا بعد زندہ ہونے کے اور لوگ ضرور ان سے تفتیش کرتے ہوں گے۔ لہذا کوئی معقول جواب بہ اسناد صحیح ہو تو اطلاع کریں کہ وہ کس طرح زندہ ہوجاتے تھے۔ (ظہیر الحق)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی الفاظ احی الموتی سے صرف احیاء موتی ثابت ہوتا ہے۔ سوال از عذاب وثواب کا قرآن یا حدیث میں نہیں۔ ہاں حضرت عزیر پر قیاس کیا جائے۔ جو زندہ ہوئے تھے تو یہی سمجھا جائے گا کہ کسی نے پوچھا نہیں۔

تشریح

کہا جاسکتا ہے کہ ان کی وہ موت عالم برزخ کی نہ تھی۔ جو ان سے سوال منکر نکرین ہوتا۔ ان کو ابھی دنیا میں رہنا تھا۔ جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جو لوگ کوہ طور پر گئے اور کچھ عرصہ کے لئے مر گئے تھے پھر جی اٹھے وہ موت بھی برزخی نہ تھی۔ ایسے ہی ایک قوم بنی اسرائیل کا ذکر ہے۔

أَلَم تَرَ إِلَى الَّذينَ خَرَجوا مِن دِيـٰرِهِم وَهُم أُلوفٌ حَذَرَ المَوتِ فَقالَ لَهُمُ اللَّهُ موتوا ثُمَّ أَحيـٰهُم ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذو فَضلٍ عَلَى النّاسِ وَلـٰكِنَّ أَكثَرَ النّاسِ لا يَشكُرونَ ٢٤٣ (پ2ع16)

یہ زندگی بھی برزخی نہ تھی۔ لہذا جواب اول ہی صحیح ہے۔ کہ کسی نے ان سے دریافت نہ کیا ہوگا۔ اور اتنا موقع بھی نہ ملا ہوگا کہ دریافت کریں۔ ایسے امور کی اشاعت سے ایمان بالغیب میں فرق بھی آتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد01ص176

محدث فتویٰ